سوال

جمعہ کے دن ہزار بار درود پڑھنے کا عدم ثبوت

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی کوئی صحیح روایت ہمارے علم میں نہیں ہے۔ بعض دوسری روایات میں جمعہ کے دن درود پڑھنے کی ترغیب وتشویق ہے۔ شیخ صالح المنجد ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

اوس بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تمہارا افضل ترین دن جمعہ کا روز ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اور اسی میں فوت ہوئے، اور اس دن ہی صور پھونکا جائے گا، اور اسی میں بے ہوشی ہوگی، لہذا مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درور آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ تو مٹی بن چکے ہوں گے۔ ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : " یقینا اللہ تعالی نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانا حرام کر دیا ہے " سنن ابو داود حدیث نمبر (1047)

امام ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابو داود کی تعلیقات میں اسے صحیح قرار دیا ہے (273/4) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (925) میں صحیح کہا ہے سنن ابو داود کی شرح عون المعبود میں ہے :

جمعہ کے روز پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے ابھارا کہ یہ سب ایام کا سردار ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب انسانوں کے سردار ہیں، لهذا اس روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی جو فضیلت اور امتیازی حیثیت حاصل ہے وہ کسی اور دن میں نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی